بہادُر بچّہ

سرَدی کا موسم تھا۔ تیز ہوائیں چل رہی تھیں۔ رام نگر میں ہر طرف اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ ستیش کُمار پھول سنگھ اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا سردی سے کانپ رہا تھا۔ اُسے نیند نہیں آرہی تھی۔ برابر کے پلنگ پر اس کے پتا سو رہے تھے۔ اِتنے میں گھر کے باہر کسی کے چلنے کی آواز آئی۔ ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ کچھ لوگ آپس میں باتیں کر رہے ہوں۔ ستیش چونک اٹھا۔ آخر اتنی رات گئے کون چل رہا ہے۔ وہ چپکے سے اُٹھا اور تیزی سے اپنے گھر سے باہر نکل آیا۔ اس نے دیکھا کہ کچھ سائے ایک دوسرے سے باتیں کر رہے ہیں۔

''ارے بس اِس گھر سے شرُوع کر دو۔ چلو..........جلدی کرو..........تم اُدھر جاؤ۔ ہاں! تم کوٹھے پر چڑھ جاؤ۔ ہاں جلدی کرو.........کوئی گڑ بڑ ہو تو گولی مار دینا۔ یہ سُنتے ہی ستیش چونک اٹھا۔ فوراً گھر کے اندر گیا۔ اور اپنے پِتا کو جگایا'' بابابابا! ڈاکو! چاچا مان سنگھ کے یہاں! انہوں نے ان کا گھر گھیر لیا ہے۔ وہ اکیلے ہیں، ہمیں ان کی مدد کرنی چاہئے۔''

''ضرور ضرور'' اُس کے باپ نے کہا۔

ابھی یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ اندھیرے میں گولی چلنے کی آواز آئی اور پھر ایک چیخ سنائی دی۔ ''بچاؤ! بچاؤ! ارے دوڑو یہ لوگ مجھے مار ڈالیں گے۔'' ''بابا دیکھو وہ چاچا کے گھر میں کود رہے ہیں'' ستیش بولا: ''ہمیں جلدی کرنا چاہئے۔'' ستیش کے پِتا نے اسے سمجھایا، ''بیٹے اکیلے نہیں پہلے سارے گاؤں کو اکٹھا کر لیں''

ستیش فوراً باہر نکل آیا۔ اس نے ہر گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا: ''کھولو....کھولو!......باہر آؤ ڈاکو

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

گاؤں میں آگئے ہیں۔ اُنہوں نے چاچا مان سنگھ کو گھیر لیا ہے۔.......... ہمیں ان سے لڑنا چاہیے۔''

دروازے کھلنے لگے، لوگ اکٹھے ہونے لگے، لیکن سوال یہ تھا کہ وہ ڈاکوؤں سے کس طرح لڑیں۔ کسی کے بھی پاس بندوق نہ تھی۔ ابھی یہ سوچ ہی رہے تھے کہ پھر گولی چلنے کی آواز آئی اور ساتھ ہی چیخیں بھی سنائی دیں۔

''سوچو مت.............. آؤ............... لکڑیاں، اینٹیں پتھر لے لو، اسی سے لڑائی لڑیں گے۔'' ستیش نے کہا۔ لوگ بڑھنے لگے۔ کسی کے ہاتھ میں ڈنڈا تھا تو کسی کے ہاتھ میں اینٹ۔ کسی نے درانتی لے رکھی تھی۔ وہ جیسے ہی آگے بڑھے، آواز آئی!

''اگر تم میں سے کسی نے بھی حرکت کی تو سب کے سب مارے جاؤ گے۔'' درخت کے پیچھے سے کسی نے چلا کر کہا۔ ''ارے وہ ہم سب کو قتل کر دیں گے۔'' بھیڑ میں سے کسی نے کہا

''کسی طرح دیوار پر چڑھ جاؤ۔'' ستیش کے پتا نے اُن سے کہا۔ ''رات کا اندھیرا ہمارے لئے فائدہ مند ہے۔ وہ ہمیں نہیں دیکھ سکیں گے۔''

ایک آدمی بڑبڑایا۔

بحث کے دوران ستیش چپکے سے کھسک گیا۔ اتنے میں ٹارچ کی روشنی صحن میں گھومنے لگی۔ ستیش نے بڑی مشکل سے اپنے آپ کو روشنی سے بچایا۔ اُس نے اِدھر اُدھر ہاتھ چلایا۔ اس کے ہاتھ میں ایک اینٹ آگئی۔ اس سے دس فٹ کے فاصلے پر ایک سایہ بندوق لئے کھڑا تھا، ایک لمحے کی دیر کئے بغیر اس نے اپنی پوری طاقت سے اس اینٹ کو بندوق والے آدمی کے سر پر دے مارا۔ اینٹ اتنی زور سے لگی کہ وہ بندوق کے ساتھ ساتھ زمین پر گر پڑا۔ ستیش فوراً کود کر اپنے پتا کے پاس پہونچا ''اینٹیں اور پتھر لے آؤ۔ اگر گاؤں کو بچانا ہے تو کچھ نہ کچھ تو کرنا ہوگا'' اس کے پتا نے کہا۔ ''ان کے پاس ٹارچ اور بندوق ہیں۔ وہ روشنی میں ہمیں مار ڈالیں گے۔ ہم اندھیرے میں ہیں۔''

''آپ تیار رہیں۔ میں ابھی آیا۔'' یہ کہہ کر ستیش اندر گھس گیا۔ اس نے تھوڑی سی پھوس لی اور

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

اس کا ایک سخت بنڈل بنایا اور پھر اپنی جگہ واپس آ گیا۔

''چاچا کیا آپ کے پاس ماچس ہے؟''

چاچا نے اپنی جیبیں ٹٹولیں اور ماچس نکال کر ستیش کے ہاتھ پر رکھ دی۔ ستیش سوچ رہا تھا، ابھی یا کبھی نہیں۔ بس یہی وقت ہے۔ اس نے پھوس کے بنڈل میں آگ لگا دی اور اُس کو صحن میں ڈال دیا سارا صحن روشن ہو گیا۔ سائے درختوں اور کھمبوں کے پیچھے چھپنے لگے۔ یہ دیکھ کر گاؤں والوں کا حوصلہ بڑھا اور انہوں نے لاٹھی اور پتھروں سے ڈاکوؤں پر حملہ کر دیا۔ تھوڑی دیر تک یہ سلسلہ چلتا رہا۔ آخر میں ڈاکو اپنی جان بچا کر وہاں سے بھاگ نکلے۔

(ماخوذ)

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

حرکت - ہلنا، ڈولنا

فاصلہ - دوری

پھوس - سوکھی ہوئی گھاس

صحن - آنگن

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

☆ اسے نیند نہیں آرہی تھی۔
اندھیرے میں گولی چلنے کی آواز آئی۔
اس نے پوری طاقت لگادی۔
روشنی میں وہ ہمیں مار ڈالیں گے۔

خط کشیدہ الفاظ اسم کیفیت ہیں۔ اسم کیفیت وہ ہے جس سے کوئی خاص حالت یا کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ اوپر کے جملوں میں نیند، اندھیرے، طاقت اور روشنی اسم کیفیت ہیں۔ اس کے علاوہ مطالعہ، چال چلن، نرمی اور کوشش وغیرہ بھی اسم کیفیت ہیں۔ ایسے پانچ جملے بنائیے جن میں اسم کیفیت کا استعمال ہوا ہو۔

غور کرنے کی باتیں:

ہم نے یہ کہانی پڑھی۔ اس کہانی سے یہ سبق ملتا ہے کہ دوسروں کو مصیبت میں دیکھ کر بھاگنا نہیں چاہئے بلکہ مل جل کر مصیبت زدہ کی ہر ممکن مدد کرنی چاہئے تاکہ ایک دوسرے کی مصیبت میں شامل ہونے کا جذبہ سب کے دل میں ہمیشہ موجود رہے۔ اس کہانی میں جس طرح گاؤں والوں نے آپسی بھائی چارے کا ثبوت دیتے ہوئے ڈاکوؤں سے مقابلہ کیا وہ اپنے آپ میں ایک مثال ہے۔

نیچے واحد الفاظ دیئے گئے ہیں ان کی جمع تلاش کرکے انہیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ جیسے: لمحہ کی جمع لمحات ہوتی ہے۔ اس سے جملہ یوں ہوسکتا ہے۔ ''ہم فرصت کے لمحات میں مطالعہ کرتے ہیں۔'' وغیرہ:

آخر حرکت فائدہ وقت ذکر سوال ممکن

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

نیچے لکھے الفاظ کے مترادف (ملتے جلتے معنی والے) الفاظ لکھیے:

گھر سردی لڑائی چیخ سخت لوگ

نیچے چند الفاظ دیئے گئے ہیں جن کا املا غلط ہے۔ ان الفاظ کا اِملا درست کیجیے:

فایدے مند شوروع آواض درواجا بحادر روسنی بندوک

درج ذیل جملوں کو صحیح کیجیے:

۱۔ اندھیرے میں گولی چلنے کا آواز آیا۔
۲۔ چیخ سنائی دیا ایک
۳۔ اس کے ہاتھ میں ایک ڈنڈا تھی۔
۴۔ میں اندھیرے میں ہیں۔ وہ سب ڈاکو ہے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات لکھئے:

۱۔ پھول سنگھ کون تھا۔ وہ کیوں کانپ رہا تھا؟
۲۔ ستیش کس کی آواز سن کر چونک پڑا؟
۳۔ کس کے گھر میں ڈاکو گھس گئے تھے؟
۴۔ گاؤں والوں کو کس نے جمع کیا؟
۵۔ ڈاکوؤں کا کیا حال ہوا؟

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

سوچیے اور بتائیے:

۱۔ کیا آپ نے اخبار میں کوئی ایسی خبر پڑھی ہے جس میں کسی شخص نے اپنی بہادری سے کوئی بڑا حادثہ ہونے سے بچالیا ہو۔ اس کی تفصیل بتائیے۔

۲۔ بتائیے کہ اگر آپ کے گھر یا پڑوس میں اس قسم کا حادثہ ہو جائے تو آپ کیا کریں گے؟

خالی جگہوں کو دیئے ہوئے لفظوں سے بھریئے:

۱۔ رام نگر میں ہر طرف اندھیرا.......... ہوا تھا (چھایا/سایہ)

۲۔ پھول سنگھ اپنے بستر پر لیٹا سردی سے .... رہا تھا (کانپ/ہانپ)

۳۔ ہم ڈاکوؤں سے لڑائی.......... (لڑیں گے/بھڑیں گے)

۴۔ ڈاکو کے سر پر اینٹ.......... گئی (ماری/پھینکی)

۵۔ آپ تیار رہیں، میں ابھی آ.......... ہوں (رہا/جا)

عملی سرگرمی:

اپنے محلے یا علاقے میں اس قسم کا کوئی واقعہ سنا ہو تو اسے اپنی کاپی میں لکھیے۔
اور درجہ میں پیش کیجیے

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)